دل اور زندگی

زمر علی

بہار کی شام تھی وہ لان میں واک کرتی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی کہ بھاؤ کی آواز سے ڈر

کہ اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا اور وہ بری طرح سے ڈر کہ چیخی

مقابل اسکو دیکھ کہ ہنسا اور پھر ہنستا ہی چلا گیا اسکی ہنسی کو بریک تب لگا جب وہ

خطرناک تیور لیے اس کہ سر پے پہنچی غلطی کا احساس ہوتے ہی زبان دانتوں تلے دبا

کے سوچتے اسسے دو قدم پیچھے ہوا بیٹا آج تو تو گیا کھسک لے

یہ کیا حرکت ہے اذہان کوئ عقل وقل ہے کہ سب بیچ کھایا ہے تم نے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہر جگہ موت کہ فرشتے کی طرح نازل ہوجاتے ہو حد ہوتی ہے اسکو لقب دیتے خود بھی اسے ہنسی آئ تھی جسے وہ بڑی مہارت سے چھپاگئ تھی جبکہ اذہان تو اس لقب پے بیہوش ہی ہونے والا ہوگیا تھا

معاف کرو زرش بی بی تم کونسی عوام سے خطاب کررہی ہو یہاں جس میں خلل ڈال دیا ہے میں نے اور تم یہ کس کس نام سے بلاتی رہتی ہو کسی دن موت کا فرشتہ مل گیا نہ تو تمہیں پتا لگے کا یہ سن کہ زرش ہس کہ کہتی ہے ارے تم نے بتایا نہی کبھی تم سے بڑی پوسٹ پہ بھی ہے کوئ اور دونوں ہسنے لگے ارے ہاں جس کام کیلیئے آیا تھا وہ تو بھلا دیا تم نے)ازہان سر پہ ہاتھ مار کہ جان بوجھ کہ اس کو چڑانے کہ لیئے بولتا ہے جانتا تھا وہ تپ جائے گی اور توقع کہ عین مطابق وہی ہوا (قسم سے اذہان اپنا کام کسی اور پے ڈالنا کوئ تم سے سیکھے بولو کیا کام ہے

ہاں وہ بابا تمہیں بلا رہے میں ذرا باہر جا رہا ہوں کچھ چاہیے ؟

نہیں کہ کہ وہ اندر کی جانب بڑھ گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تائی جی تایا ابو کہاں ہیں ؟ بہت ڈر ڈر کہ اسنے نفیسہ بیگم کو مخاطب کیا تھا جانتی تھی دو منٹ میں دو کوڑی کا کر کہ رکھ دیں گی اور وہی ہوا

ارے بی بی آدھے گھنٹے سے بلایا ہوا ہے تمہیں کہاں مری ہوئی تھی

وہ تائی جی میں پودوں کو پانی دینے گئی تھی کوئی کام تھا آپکو؟

ظاہر ہے ورنہ میں تم جیسوں کو کیں منہ لگاؤں گی اپنے باپ اور تایا کیلیئے چائے بناؤ جاکہ جاؤ کچھ کام کر لیا کرو ر وقت کام چوری بس

جی تائی جی)اتنا سب س کہ بس وہ یہی کہ سکی

دروازہ بجاکہ اجازت کیلیے کھڑی رہی کم ان کی آواز پے اندر گئی

پاپا ،تایا ابو چائے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اظہر صاحب نے شکریہ کہ کہ چائے لی جیتی رہو

مگر عثمان صاحب ہنوز اپنے کام میں مگن رہے

پا پا چائے

ہاں رکھ کہ چلی جاؤ میں لے لونگا بہت روکھے لہجے میں جواب آیا

وہ بس جی کہ کہ رہ گئ

ان رویوں کی تو اب اسے عادت ہوگئ تھی

جانے کب ان ناکردہ گناہوں کی سزا ختم ہوگی آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ امی

اپنی ہی سوچوں میں گم بے دیھانی میں نفیسہ بیگم سے ٹکراگئ

اوہ معاف کیجیئے گا تائ امی سامنے ہی اذہان بھی موجود تھا

آنکھیں کھول کہ چلا کرو لڑکی مجھے معلوم ہے تمہیں بھی ہر ایک پہ گرنے پڑنے کی عادت ہے لیکن انسان تو دیکھ کہ گرو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ سر جھکائے بس آنسو قابو کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی

اذہان تو کسی پہ غلط الزام نہی برداشت کرسکتا تھا اور یہاں تو بات اس جان سے عزیز لڑکی کی تھی

ماما یہ آپ کیا کہ رہی ہیں

ہاں بس بس رہنے دو تم بھی اور تم جاؤ جا کہ رات کہ کھانے کی تیاری کرو گرنے پڑنے کہ علاوہ بھی کچھ کر لیا کرو اور اپنی اس لاڈلی کو بھی اٹھا لاؤ سارا دن جانے کیا کرتی ہے کمرے میں پڑھائی کہ نام پہ وہ جاتے ہوئے بھی چوٹ کرنا نہیں بھولیں تھیں

اور زرش چپ چاپ کچن میں چلی گئ

اذہان جانتا تھا وہ روئے گی اب وہ بس افسوس سے سر ہلا رہ گیا

بجو بجووووووو بجججججوووووو کا شور مچاتی وہ کچن میں داخل ہوئی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اذہان بھی اسی کہ پیچھے آیا جانتا تھا اب اس کا موڈ ٹھیک ہوجائے گا

کا ہوا زویا کیوں چیخ رہی ہو

بجو مجھے بھوک لگی ہے لہجے میں انتہا کی معصومیت سمائے بولی

جس پے ازہا اور زرش دونوں ہی مسکرائے بغیر نہ رہ سکے

ہاں تو تمہیں کھانا چاہیے تھا نہ دوپہر میں کیوں نہی کھایا

مگر مجھے اب بھوک لگی ہے نہ

تو سینڈوچ بنا کہ کھالو

نہی یہ نہی

پھر مجھے کھا لو وہ غصے میں بولی

اذہان فورا بولا نہی زویا ایسا گوشت نہی کھاتی ہے نہ زویا

زویا نے بھی فورا تائید کی جس پے وہ ان دونوں کو بس گھور کہ رہ گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

آؤ ہم باہر سے چل کہ کچھ کھا آیں

اوکے بھائ میں بس ابھی آئ

کہتے دونوں ساتھ ہی باہر نکل گئے

دل_اور_زندگی_02#

از زمر علی

بجو میرے ساتھ کھیل لیں نہ پلیز

زویا اب بس کردو اب میں کیا کھیلوں تمھارے ساتھ

بجو میں بور ہورہی ہوں میں کیا کروں وہ روہانسی ہوکہ بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پھپھو
ا   پھپھوتھا تو تم ایک کام کرو میرے ساتھ کچن میں چلو آجاؤ شاباش زرش کچھ سوچتے ہوئے بولی

کیا میں کام کروں گی؟ وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسکو دیکھنے لگی

اسکی معصوم بننے کی کوشش پے وہ کھل کہ مسکرائ

امم اچھا بجو ایک کام کرتے ہیں وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی

پہلے آپ میرے ساتھ آنکھ مچولی کھیلو اس کہ بعد میں پکا آپ کو تنگ نہیں کرنگی اور کچن میں بھی کام کروادنگی

اچھا چلو بس تھوڑا سا پھر ضد نہیں کرنا

اسنے آنکھوں پے دوپٹہ باندھتے ہوئے بولا

ابھی دونوں کھیل ہی رہیں تھیں اذہان پیچھے آگیا زویا کو چپ رہنے کا اشارہ کر کہ وہ زرش کو دیکھ کہ سوچنے لگا کتنے عرصے بعد وہ اس کو یوں کھل کہ مسکراتے دیکھ رہا تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زویا اذہان کہ پیچھے آکہ چھپ گئ

زرش جو زویا کو پکڑنے کیلیئے بھاگ رہی تھی

ہاہ میں نے پکڑ لیا لیکن فورا ہی احساس ہونے پہ اس کو چھوڑکہ آنکھوں سے پٹی اتاری

اوہ سوری آپ تھے

زویا کہاں گئ

اذہان سینے پے ہاتھ باندھے بہت فرصت سے بغیر جواب دئے اسی کو دیکھ رہا تھا

وہ کچھ کھسیانی ہوئ

آپی دیکھ لیں آپ مجھے نہیں پکڑ سکیں زویا ازہان کے پیچھے سے زبان نکال کہ بولی مگر پھر

زرش کو اپنی جانب بڑھتے دیکھ کہ

سورررررری کہتی اندر بھاگ گئ

اس کی حرکت پے دونوں ہی مسکرا دیئے

زویا کہ جانے کہ بعد س نے بھی کھسک نے می ہی عافیت جانی

اس کا ارادہ بھانپ کہ اذہان نے فورا اس کا ہاتھ پکڑ کہ اسکو اپنی جانب کھینچا

بروقت اس نے خود کو سنبھالا ورنہ ٹکرا جاتی

کک۔۔۔کیا ہوا ہے ؟؟ اس کہ لہجے کی بوکھلاہٹ سے محفوظ ہوتے اذہان اسکہ تھوڑا

قریب ہوا اور وہ دو قدم پیچھے ہوتے بولی اذہان ہاتھ چھوڑو

وہ صرف اسی ٹینشن میں تھی کہ کسی نے دیکھ لیا تو جو تانے اسکو ملتے ہیں وہ سچ

سمجھ۔۔۔۔اس سے آگے وہ کچھ سوچ ہی نہ سکی

زرش مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

مگر وہ تو جیسے کچھ سن ہی نہی رہی تھی بس اذہان کہ ہاتھوں سے اپنے ہاتھ آزاد کرانے کی

تگودو میں لگی تھی

میں ماما بابا سے بات کرنا چاہتا ہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کیا بات ۔۔۔۔ وہ غاﺋب دماغی سے بولی

نظریں ہنوز ہاتھوں پے ہی تھیں

شادی کی

کس کی شادی ؟

ہماری شادی کہ بارے میں

کیا دماغ ٹھیک ہے آپکا ہوش میں تو ہیں آپ ؟

کیوں اس میں کیا مسلہ ہے

یہ کیسے ۔۔۔۔ مطلب ۔۔۔۔۔آپ کیا۔۔۔۔۔۔۔ کیسے ۔۔۔۔۔۔۔ ممکن ہی نہی ہے

اسکو سجھ ہی نہی آرہا تھا کہ کیا کرے

کیوں ممکن نہی ہے یہ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

آ آپ کو ہو کیا گیا ہے کیسی باتیں کررہے

زرش مجھے پتا ہے کہ جو میں تمہارے لئے محسوس کرتا ہوں وہی تم بھی تو اس طرح کیوں

کررہی ہو میری جان یں تم سے بہت محبت کرتا ہوں تم میرے لئے بہت ضروری ہو یار

میں تمہارے بغیر کچھ بھی نہی ہوں اس لیے یں ماما بابا سے بات کروں گا

وہ اس کہ لفظوں کی شدت میں کھو رہی کہ آخری بات پہ ہوش میں لوٹی

مجھے نہیں پتا آپ یہ کیا بول رہے ہیں ایسا کچھ نہیں ہے پلیز مجھے جانیں دیں

اب باقاعدہ اس کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہوگئے تھے

آخر کب تک بھاگو گی زرش اب کہ وہ زچ ہوا تھا

آپ کیوں نہیں سمجھتے ایسا ممکن نہیں ہے

سب ممکن ہے تم اپنا بولو بس

اسکو بازوؤں سے پکڑ کہ جھنجھوڑتے ہوئے بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

مجھے کسی پے یقین نہیں کہتی وہ اندر جانے کو پلٹی تو اذہان بولا تمہارے سارے راستے مجھ تک آتے ہیں زرش یاد رکھنا تمہیں آنا میرے پاس ہی ہے چاہے جیسے بھی آؤ

وہ اندر کی جانب بڑھ گئی ایسے جیسے کچھ سنا ہی نہی

اس کی اس حرکت پہ وہ تلملا کہ رہ گیا

-

-

-

اپنے آسمان سے میری زمین دیکھ لو

تم خواب آج کوئی حسین دیکھ لو

اگر آزمانا ہے اعتبار کو میرے تو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ایک جھوٹ تم بولو اور یقین میرا دیکھ لو

اے ے ے لڑکی کہاں جا رہی ہو حمیرا بیگم نے اسے روکا

جی آنٹی

اپنے اعصاب کو قابو میں کرتی وہ بولی

تمہارے باپ کی بیوی ہوں ماں بولنے کی عادت نہی ڈلتی تم سے---

رہنے دیں خالہ جانی یہ عادت میں نہی ڈال سکا وہ کیا ڈالے گی---

اس نے سر اٹھا کہ اذہان کو دیکھا جو اسی کو دیکھ رہا تھا نظر ملنے پہ منہ موڑ گیا

جو ناراضگی کا اضہار تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تم کیوں ہمیشہ میری ڈھال بن جاتے ہو

وہ سوچ کہ رہ گئ

اچھا وہ عمیر آرھا ہے بہن کو لے کہ نمرہ اور اسکا کمرہ صاف کروا دینا ملازم سے کہ کہ

وہ چلتی بنیں

اور عمیر کا نام سن کہ ہی اس کا رنگ پل میں سفید پڑا جو اذہان سے چھپا نہ رہا مگر

وہ بھی اس کی جانب نگاہ ڈالے بغیر ہی اپنے کمرے کی جانب چل دیا

اور وہ صرف اسکو دیکھ کہ رہ گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

دل_اور_زندگی_#03

از زمر علی

ملازم کے ساتھ مل کہ اس نے دونوں کہ کمرے صاف
کروا دیئے تھے

مگر وہ دل ہی دل میں دعایئں کررہی تھی کہ عمیر تو نہ ہی آئے

شروع شروع میں وہ حمیرا بیگم کہ عثمان صاحب سے نکاح پے ناراض تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اپنے دوست کہ گھر رہ رہا تھا

پھر حمیرا عمیر کو منا کہ لے آئ تھیں

تقریبا ایک ہفتہ وہ یہاں رہا تھا تب زرش کہ بارہویں کہ فائنل پیپر چل رہے تھے تو اس سے کم ہی سامنا ہوتا مگر جب بھی اس سے سامنا ہوتا تو اس کا دیکھنا ہی اسے ڈرا دیتا تھا اس کی نظریں وہ خو سے آر پار ہوتی محسوس کرتی تھی

جب ہی کم سے کم ہی اس کہ سامنے جاتی تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پھر وہ نمرا کو لینے اسلاآباد اپنی خالہ کہ گھر چلا گیا تھا

اور وہاں ایک مہینہ گزار کہ اب وہ لوگ واپس آرہے تھے

زرش آپی آپ کو سب نیچے بلا رہے ہیں

کیوں کیا ہوا

وہ عمیر بھائ اور نمرہ آپی آگئے ہیں

اچھا ٹھیک ہے میں آرہی ہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ ابھی زویا کو پڑھانے کا سوچ کہ آئ تھی کہ سارا دن گھر کہ کاموں کی وجہ سے وہ اس کی پروگریس نہیں دیکھ پا رہی تھی مگر اب بلاوہ آگیا تھا

جی اچھا کہ کہ وہ چلی گئ

واؤ آپی عمیر بھائ پہلے بھی اتنی ساری چیز لائے تھے میرے لیئے

زویا میری جان میری بات سنو آپ اچھی بچی ہونا ؟

ہاں جی میں ہوی

تو آپ عمیر بھائ سے کچھ نہی لوگی ان کہ پاس نہی جاؤ گی ان سے دور رہوگی وعدہ کرو مجھ سے

پر آپی وہ تو مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں اذہان بھائ کہ جیسے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میری جان مگر وہ اذہان بھائ تو نہی ہے نہ

اور اپنوں کہ علاوہ کوئ پیار کرے تو غلط بات ہوتی ہے

اچھا ٹھیک ہے نہی جاؤنگی ان کہ پاس

گڈگرل وہ اس کو گال پے بوسہ دیتے ہوئے بولی

اب چلو جلدی سے

زرش اور زویا لاؤنج میں آئے تو سب خوش گپیوں میں مصروف تھے اس نے سب کو سلام کیا حتیٰ کہ نمرہ تو آکہ اس سے گلے بھی ملی جو کافی حیران کن تھا کیوں کہ نمرہ کا بھی ہمیشہ سے لیا دیا سا انداز تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زویا تو بھاگ کہ جاکہ اذہان کہ پاس جاکہ بیٹھ گئ

ارے مس بیٹوفل آپ ہمارے پاس تو آئ نہیں عمیر بظاہر تو زویا سے بول رہا تھا مگر گاہے بگاہے زرش پے نظر بھی ڈال رہا تھا جو کہ اذہان نے بھی محسوس کیا تھا

عمیر کی بات پے زویا نے فٹ سے زرش کو دیکھا تو اس نے آنکھوں سے ہاں میں جواب دیا

تو وہ عمیر سے کچھ فاصلے پے جاکہ بیٹھ گئ

زرش کی نظر عثمان صاحب پے پڑی جو اپنی سگی اولادوں کو فراموش کیئے نمرہ اور حمیرا سے باتوں میں مصروف تھے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ اک سرد آہ بھر کہ سر جھکا گئ

مسلسل خود پے کسی کی نظریں محسوس کر کہ سر اٹھایا تو نظر اذہان سے ملی جو اس کو ہی دیکھ رہا تھا نظر ملنے پے خفگی سے منہ موڑ گیا

اس کہ بچوں کہ جیسے منہ بنانے پہ اس کہ چہرے پہ تبسم بکھر گیا

زرش جاؤ رات کہ کھانے کا بندوبست کرلو

نہیں خالہ جانی ہم کہیں باہر چلتے ہیں نمرہ نے کہا جس کی سب نے تائید کی

یے ے ے ہم باہر جائینگے زویا خوشی سے بولی مگر اس کی خوشی فورا ہی جھاگ ہوگئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نہی بھئ ہم نہیں لے کہ جارہے کہی بھاگ گئ تو نفیسہ نخوت سے بولیں

نہیں تائ امی ہم دونوں نہیں جارہے آپ لوگ جائیں چلو زویا وہ سپاٹ لہجے میں بولی

ازہان بھائ مجھے بھی جانا ہے وہ روہانسی ہو کہ بولی

ماما ہم سب ہیں تو کیا ہوگیا ازہان نے کہا جس کی عمیر نے تائید کی

ہاں خالہ

زویا تم نے سنا نہیں وہ سب کو نظر انداز کر کہ بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

آپی مان جاؤ نہ پلیز ہم کہی نہیں جاتے میری سب دوستیں اپنے پاپاکہ ساتھ جاتی ہیں مگر پاپا تو ہم سے بات بھی نہیں کرتے وہ روتے ہوئے بولی

زرش نے باپ کی طرف ایک شکوہ کناں نظر ڈالی جسے وہ نظر انداز کرکہ حمیرا سے بولے میرے کپڑے نکال دیں یہ کہ کہ وہ چلے گئے

زرش آگے بڑھ کہ زویا کا ہاتھ پکڑکہ لے گئ اور وہ روتی ہوئ گھسٹتی چلی گئ

چلو بھئ تیار ہو چل کہ بہت میلو ڈرامہ ہوگیا نمرہ بولی

مجھے ایک دوست سے کام ہے آپ لوگ جائیں اذہان بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نہیں اذہان ایسے نہی کرو خالہ اسے کہیں

پھر کبھی نمرہ کہ کہ وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر چلا گیا

کمرے میں آکہ اسنے زویا کو بیڈ پے بٹھایا تو وہ روتے ہوئے دوسری طرف منہ کرکہ لیٹ گئ

وہ جانتی تھی اسکا موڈ کیسے سہی کرنا ہے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اسکو بیڈ پے روتا چھوڑ کہ خود وہ بالکنی میں آگئ آسمان کی طرف دیکھتے دو آنسو اس کی آنکھوں سے ٹوٹ کہ گرے تو بس اس کہ صبر کی حد بھی ٹوٹ گئ

اور وہ پھوٹ پھوٹ کہ رودی

یہ آپ نے کیا کیا ہمارے ساتھ مما کیوں کیا ایسا اپنی محبت کیلیئے آپ ہمیں چھوڑگئ آپ کا کیا آج تک میں بھگتتی آرہی ہوں اور اب زویا بھی اس سب کہ لپیٹے میں آرہی ہے وہ تو معصوم سی ہس آپ کو ہم پہ اک سیکنڈ کہ لیئے بھی ترس نہی آیا ہم تو آپ کو کبھی یاد بھی نھیں آئے ہونگے

کافی دیر بعد خود کو سنبھل کہ وہ کمرے میں آئ تو زویا سو چکی تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اس کو خوش کرنے کا سوچتی وہ کچن میں گئ اس کیلیئے سینڈوچ کہ ساتھ چپس فرائ کرکے لے کہ گئ

زویا چلو اٹھو شاباش !

کافی دیر اٹھانے کہ بعد وہ اٹھی تو ناراضگی سے منہ موڑ گئ

ارے میری مانو ناراض ہے تو اب یہ چیز سینڈوچ کون کھائے گا ہممممممم

میں بہت ناراض ہوں آپسے آپی ہم بھی جاتے تو کتنا مزا آتا نہ وہ اداسی سے بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زویا آپ ازہان بھائی کہ ساتھ کل گئ تھی نہ اور اگر ہم ان کہ ساتھ جاتے تو کیسے کھیلتے نہ ہمیں ایسی چیز ملتی ہمم سوچو ذرا زرش اس کو اپنی تئیں سمجھاتے ہوئے بولی

مگر آپی سب کہ ساتھ مزا آتا نہ

کیسے مزا آتا سب بڑے تھے ہم کیا کرتے وہاں ابھی ہم یہ کھاکہ کھیلتے ہیں خوب مستی کرینگے ہمیں کسی کی ضرورت نہی ہے زویا ہم دونوں ایک دوسرے کیلیے بہت ہیں

اچھا ٹھیک ہے وہ سوچتے ہوئے بولی تو زرش مسکرادی

وہ اسکو کھانا کھلاکہ باہر لان میں لے آئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

چلو زویا آج تم مجھے پکڑو گی اسکی آنکھوں پے پٹی باندھتے ہوئے بولی

آپی دور دور نہیں بھاگنا

ابھی کچھ دیر ہی کھیلے تھے تو زرش نے واٹر پائپ چلا دیا اور زویا کو نہلا دیا زویا چیختی ہوئ اس کہ پاس ائ اور اس کو بھی گیلا کردیا

پورا لان پانی پانی ہوچکا تھا جب اذہان کی گاڑی پورچ میں آ کہ رکی دیھان ان دونوں نے تب دیا جب اذہان ان کہ سر پے آکھڑا ہوا زویا کو چھوڑ کہ زرش فورا سیدھی ہوتی بولی

تم نہیں گئے اذہان

نہی بس ایسی کام تھا کچھ بہت رکھائ سے جواب دیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زویا کا اذہان کو دیکھ کہ پھر موڈ خراب ہورہاتھا چلو آپی آج بہت کھیل لیا اب مجھے سلا دو

تو اذہان اس کہ گال کھینچتے ہوئے بولا میرے ساتھ بھی کھیل لو

مجھے نھیں کھیلنا وہ زرش کا ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی

کیوں نہیں کھیلنا اذہان اس کہ پاس گھٹنوں کہ بل بیٹھتا ہوا بولا میں کل لے جاؤنگا آپکو باہر

لیکن اب مجھے آپ کہ ساتھ کہی نہیں جانا سوری میں آپکو تنگ کرتی رہی وہ روہانسی ہو کہ بولی

زویا اتنی ناراضگی اپنے بھائ سے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نہیں کوئی ناراضگی نہیں ہے آپ میرے بھائی ہے ہی نہیں تو ناراضگی کیسی

زرش جو چپ کرکہ ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی حیران ہوتی بولی زویا بری بات تو وہ چپ کرگئی

اچھا اور میں آپکو تو اپنی بہن سمجتا ہوں نہ پھر آپ کیوں ایسے بول رہی ہو وہ اس کو گال پے بوسہ دیتا ہوا بولا

پاپا بھی ہم سے بہت پیار کرتے تھے پر اب وہ بھی تائی امی جیسے ہوگئے ہیں پھر آپ بھی ایسے ہوجائینگے روتے ہوئے بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زویا اندر چلو

زرش ایک منٹ اسکو اپنی بات پوری کرنے دو اذہان نے ٹوکا

میری مما نہیں ہیں نہ اس لیئے آپ لوگ ہمارے ساتھ ایسا کرتے ہیں لیکن آپی بولتی ہے ہم دونوں ایک دوسرے کیلیئے کافی ہیں ہمیں کسی کی ضرورت نہیں ہے تو پھر مجھے آپکی بھی ضرورت نہی ہے

!آجاؤ آپی زرش کا ہاتھ پکڑ کر اندر چلی گئ-----

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

دل_اور_زندگی_04#

از زمر علی

زویا آپ کو نہی لگتا آپ نے زیادہ بول دیا

دونوں سونے لیٹیں تو زرش اس کو سمجھانے کی غرض سے بولی

ہے نہ آپی لیکن دیکھنا اذہان بھائ بھی یہی کریں گے وہ پھر سے رونے لگی

لیکن آپکو تائ امی والی بات نہی کہنی چاہیے تھی نہ

زویا خاموش ہی رہی تو زرش بولی آئندہ دیھان رکھنا ہم؟

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جی کہہ کہ وہ کروٹ بدل گئ

صبح سب ناشتہ کرنے بیٹھے تو عثمان صاحب نے زرش کو کہا جاؤ زویا کو بلا کہ لاؤ

مگر بابا وہ سو رہی ہے

دیر دیر تک سوتے ہیں جبھی تو گھر کی منحوسیت بڑھتی جا رہی ہے نفیسہ بیگم نے فوراً چوٹ کی

جی مما پھر تو اپنے بھانجے بھتیجے کو بھی اٹھوا لیں وہ بھی سو رہے ہیں

ارے بچوں کو ٹا ہم سہی کرنے لگے گا نہ اس کی بات پر حمیرا تو بل کھ کہ رہ گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش زویا کو لے کہ آئی تو زویا چپ چاپ زرش کہ برابر میں بیٹھ گئی تو اظہر اور عثمان صاحب نے تعجب سے اسکو دیکھا ورنہ تو وہ آتے ہی پہلے اظہر صاحب سے لپٹتی تھی پھر عثمان اور اذہان سے مگر اذہان تو سمجھ گیا تھا

زرش ناشتہ کر کہ اٹھی تو زویا بھی اٹھ گئی اور اذہان اظہر اور عثمان صاحب دفتر کہ لیئے چلے گئے

زرش دوپہر میں پلاؤ بنا لو حمیرا بیگم نے حکم دیا

جی آنٹی وہ بس اتنا ہی کہہ سکی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

یار اچھی سی چائے بنا دو وہ اپنی ہی دھن میں کھانے کی تیاری کررہی تھی جب عمیر کسی جن کی طرح نازل ہوا وہ بری طرح ڈر گئ

ارے یار تم تو ایسے ڈر رہی ہو جیسے میں تمہیں کھا جاؤنگا وہ فرصت سے بیٹھے اسے دیکھتے ہوئے بولا

نہیں وہ بس آپ اچانک آگئے آپ چلیں میں چائے بھجواتی ہوں

ارے تم بناؤ میں میں نے کونسے تمہارے خوبصورت ونازک سے ہاتھ پکڑ لیئے ہیں بڑی مکروہ مسکراہٹ کہ ساتھ بولا گیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ویسے بنا کیا رہی ہو ؟ اس کہ پاس آکہ کھڑے ہو کہ پوچھنے لگا

اووو ہو پلاؤ

زویا اپنی بکس لے کہ آجاؤ

ابھی وہ کچھ بول ہی رہا تھا کہ زرش نے زویا کو بلا لیا

شام میں سب چائے پی رہے تھے جب اذہان آکہ زرش سے مخاطب ہوا

زرش یار ایک کپ کافی اور سینڈوچ بنا کہ میرے روم میں لادو

یہی پہ پی لو نفیسہ فٹ بولیں

مام میرے سر میں درد ہے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں بنا دیتی ہوں نمرہ نے کہا

نہیں میں زرش کہ ہاتھ کی کافی پیتا ہوں

تم بنا کہ لے آؤ زرش کو کہتا آگے بڑھ گیا

یہ لو اذہان کافی ----

ہم تھینکس رکھ دو---- آنکھیں بند کیے کنپٹی مسلتا ہوا بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کیا زیادہ درد ہورہا ہے ؟ وہ پریشانی سے بولی

اس دن کہ بعد آج ان دونوں کی براہ راست بات ہورہی تھی

تمہیں کیا فرق پڑتا ہے میری تکلیف سے میں مروں یا جیوؤں

اذہان کیا بکواس کررہے ؟ ہو وہ تو تڑپ ہی گئ اتنی سرد مہری پے

کیوں تمہیں فرق پڑتا ہے کیا اس کو بازو سے پکڑکہ کھینچا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش نے اس کی برق رفتاری پے خود کو سنبھالنے کی ایک ناکام کوشش کی اور اس سے بری طرح ٹکرائ

اذہان یہ کھاکہ پین کلر لے لینا وہ خود کو چھڑاتے ہوئے بولی

ہاں اب بھاگ لو تم بس یہی تو کرتی ہو تم ہمیشہ بھاگ جاتی ہو۔۔ وہ اب زچ ہو گیا تھا

اذہان نہیں کرو پلیز ------ میں اور الزام برداشت نہیں کرسکتی میرا صبر اب ختم ہورہا ہے نہ کرو وہ جیسے رو دینے کو تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تمہیں نہ پہلے کسی سے ڈرنے کی ضرورت تھی اور اب تو بلکل بھی نہیں میں اب بابا سے بات کرکہ رہونگا وہ جیسے ضد پے اڑ گیا تھا

اذہان تم۔۔۔ تمسے کچھ کہنا ہی فضول ہے۔۔۔۔ وہ غصے میں کہتی جانے کو پلٹی

میری بات ابھی ختم نہیں ہوئ اذہان نے اسے روکا

مجھے جانے دو اذہان ہاتھ چھوڑو میرا بولتے ہوئے اس کی آنکھ سے آنسو لڑکھ کہ گرا

مجھے نہیں ہے تمسے کوئ محبت میں نے کبھی تمہیں نہیں سوچا

اا چھچھچھا تو یہ آنسو کیوں ہیں تمھارے آنکھوں میں۔۔۔ وہ اس کے آنسو انگلیوں کی پوروں پے چنتا ہوا بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کچھ نہیں ہے چھوڑو مجھے

زرش اب بس بہت ہوا کیوں -- اتنی خودغرض تو نہیں تھی تم -- میں تھک رہا ہوں یار--- مجھ

وہ اور کچھ بولنے لگا تھا مگر زرش کی بات سن کہ چپ ہو گیا

میں خود غرض ہی تو نہیں بننا چاہتی اذہان مجھ سے زویا کی خوشیاں جڑی ہیں-- تم سے تمھارے گھر والوں کی ان سب کو تمھارے گھر والے بولنا کچھ غلط نہی ہوگا کوئ مجھے کبھی نہیں اپنائے گا تم ان کی خوشی بن جاؤ میں زویا کی خوشی بن جاؤنگی کبھی نہ کبھی تمہیں تمہاری خوشیاں مل جائینگی وہ آنسو صاف کرتی ہوئ بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میری خوشی تم ہو سمجھی اور بھاڑ میں گئے سب یہ تم بھی جانتی ہو کہ میں اپنی ضد کا کتنا پکا ہوں تمھارا جواب مجھے مل گیا ہے بس اب میں سب دیکھ لونگا

کچھ ضدیں پوری نہیں ہوتی اذہان وہ اب اس شخص سے ہارنے لگی تھی جس سے وہ بچپن سے محبت کرتی آئ تھی

اذہان اظہر اپنی ضدیں پوری کرنا جانتا ہے اذہان اس کہ آنسو صاف کرتا ہوا بولا

ہونٹوں پہ زندگی سے بھرپور مسکراہٹ تھی تو اس کو دیکھ کہ زرش بھی مسکرادی

اب تو بول دو یار۔۔۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کیا؟ وہ آنکھوں میں شرارت لیئے بولی

یہی کہ تم اس کی بات بیچ میں ہی رہ گئ

افففف اذہان اپنے ساتھ میرے سر میں بھی درد کردیا تم نے مجھے زویا کو بھی دیکھنا ہے

تم یہ کھا لینا کہتی وہ جلدی سے وہاں سے نکلی

اپنے پیچھے اسنے اذہان کا زور دار قہقہہ سنائ دیا

#05_دل_اور_زندگی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

از زمر علی

زرش خود کو سنبھالتی زویا کہ پاس چلی گئ اس کو پڑھاتی رہی مگر سوچیں ہنوز اذہان کہ گرد تھیں

جب زویا کی تیز آواز سے ہوش میں آئ

کیا ہے زویا میں بہری نہیں ہوں آہستہ بھی بول سکتی ہو

واہ میں کب سے آپ کو آوازیں دے رہی ہوں آپ سن کب رہی ہیں

پتا نہی کیا سوچ رہی ہیں وہ منہ بنا کہ بولی

میں سن رہی ہوں زویا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اچھا بتائیں کیا بول رہی تھی میں

وہ کمر پے ایک ہاتھ رکھے دوسرے ہاتھ کی انگلی ہونٹوں پے ہلاتے ہوئے لڑاکا عورتوں کی طرح بولی

جس پہ زرش کھلکھلا کہ بولی

اچھا نہ بتاؤ کیا بول رہی تھی

کچھ نہیں مجھے بھوک لگی ہے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اچھا ٹھیک ہے چلووووو وہ کتابیں سمیٹتی ہوئ بولی

دونوں لاؤنج میں آئیں تو نمرہ سے سامنا ہوا تو بولی

اب آئ ہو اذہان کو کافی دے کہ تم--------

نہیں اس کہ تو کافی کب کی دے دی میں زویا کو پڑھا رہی تھی

کہہ کہ اس کا جواب سنے بغیر زرش کچن میں چلی گئ

نمرہ نے حیرت سے اس کو دیکھا پھر سر جھٹک کہ کہتی اپنے کام میں لگ گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تمہیں بھی بہت جلد نکیل ڈلے گی زرش بی بی------

زرش زویا سے باتیں کرتے ہوئے اس کہ کیلیئے سینڈوچ بنا رہی تھی ساتھ ساتھ رات کہ کھانے کی تیاری کررہی تھی

جب اذہان کچن میں آیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زویا اس کو دیکھ کہ چپ ہوگئ

جسے دونوں نے محسوس کیا مگر پھر نظر انداز کردیا

کیا ہو رہا ہے کہتا زویا کہ گال کھینچ کہ اس کہ برابر میں بیٹھ گیا

آپی میرے لیئے سینڈوچ بنا رہی ہیں زویا نے جواب دیا

اچھا تو تم صرف کھاؤ گی کیا وہ لہجے میں حیرت سموئے لب دبا کہ مسکراتا ہوا ایک نظر زرش پے ڈال کہ بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

مطلب---------- زویا نہ سمجھی سے بولی

مطلب صرف کھاؤ گی کچھ کام بھی کروالو تمہاری بہن کہ نازک سے ہاتھوں میں درد ہوجائے گا

تو زرش مسکراہٹ چھپانے کیلیئے رخ پلٹ گئ

اور حسب توقع زویا تپ کہ بولی

توآپ کروالیں کام کس نے منع کیا ہے وہ ترخ کہ بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جس پہ اذہان قہقہہ لگا کہ بولا

یار میں کام کرتا کیسا لگونگا اور میں لڑکا ہو کہ کام کرونگا

تو زرش فورا بولی

کیوں بھئ کونسی کتاب میں لکھا ہے کہ لڑکے کام نہیں کرسکتے

تم مجھ سے کام کرواؤ گی زرش چچ چچ چچ

وہ افسوس سے نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور زرش تو اس کہ منہ سے اپنا نام سن کہ ہی چپ ہوگئ کتنا اچھا لگا تھا اس کہ منہ سے اپنا نام

اچھا بھئ میں بھی کھاؤنگا

وہ ٹانگ پہ ٹانگ چڑھاتا ہوا بولا

آپی جب بن جائے تو مجھے آواز دے دینا زویا اٹھتے ہوئے بولی

ہاں جاؤ آرام کرلو تھک گئ ہوگی تم فارغ بیٹھے بیٹھے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ازہان نے چوٹ کی تو زویا اس کو گھورتے ہوئے زرش سے بولی

آپی ان کو چپ کروالیں میں نے ان سے تو کوئ بات نہیں کی نہ

تو زرش سر پیٹ کہ رہ گئ کچھ بولنے ہی لگی کہ ازہان زرش کو نہارتا ہوا بولا

زرش تو میری سائیڈ پے ہے وہ تو نہیں بولے گی ہے نہ زرششش

اس کہ بولنے کی دیر تھی کہ زویا نے بے یقینی سے زرش کو دیکھا

تو زرش جھٹ سے بولی ازہان اس کو تنگ نہیں کرو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور زویا تم چلو میں لاتی ہوں

ہونہہ کہتی زویا چلی گئ

تو زرش فٹافٹ کام کرنے لگی

مگر بار بار اذہان کی نظریں خود پے محسوس ہورہی تھی تو کام نہی کر پا رہی تھی

تنگ آکہ سر اٹھایا تو اذہان ہتھیلیاں تھوڑی پہ رکھے مسکراہٹ لبوں پہ سجائے اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جیسے فی الوقت دنیا کا اہم ترین کام یہی ہو

زرش تنگ آکہ بولی

اذہان ایسے مجھے دیکھنا بند کروگے

کیسے دیکھ رہا ہوں؟

مطلب مجھے گھورنا بند کرو

اسے گھورنا نہیں پیار سے دیکھنا کہتے ہیں ساری فیلنگز کا ستیاناس کردیتی ہو یار تم تو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اذہاااااان

ہائے اتنے پیار سے نام نہیں لیا کرو یار

اذہان جاؤ یہاں سے کوئ آجائے گا

ہممممم کوئ رشوت دو پھر سوچوں گا

اٹھ کہ اس تک آکہ ہاتھ پکڑتا ہوا بولا

رشوت دے کہ بھی تم نے سوچنا ہی ہے تو میں ایسی ہی بھلی ہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش ناک چڑھا کہ بولی تو اذہان اس کی ناک دباتا ہوا بولا

یار اتنی سی ناک ہے تمہاری اس کو بھی چڑھائے رکھتی ہو

زرش اس کو گھورتے ہوئے کچھ بولنے ہی لگی

کہ کسی کہ قدموں کی چاپ سنی تو ہاتھ چھڑا کہ پیچھے ہوئ

حمیرا کچن میں داخل ہوئیں تو دونوں کو کن اکھیوں سے دیکھتے ہوئے اذہان سے بولیں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تم یہاں کیا کررہے ہو

کچن میں فٹ بال تو کھیلنے سے رہا خالہ جانی

ارے ناراض کیوں ہوتے ہو میرا مطلب تھا کوئ تمدونوں کو یوں ساتھ دیکھے گا تو کیا سوچے گا ہو تو آخر تم دونوں نہ محرم ہی نہ

مقابل بھی اذہان اظہر تھا تو وہ کیسے چپ رہتا

میرا اور زرش کا رشتہ کسی سے ڈھکا چھپا نہی ہے کیوں کہ نہ وہ اس گھر میں کچھ عرصہ پہلے آئ ہے نہ میں اشارہ حمیرا کی عثمان صاحب سے شادی کی طرف تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور نامحرم کی بھی خوب کہی آپ نے اگر اس گھر میں زرش کیلیئے کوئ نہ محرم ہے تو وہ عمیر ہے

اذہان چپ ہوا تو زرش فورا بولی میں زویا کو بلا کہ لاتی ہوں اس نے یہاں سے جانے میں ہی عافیت جانی

#دل_اور_زندگی_06

از زمر علی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

لاؤنج میں نفیسہ حمیرا نمرہ اور عمیر سر جوڑے بیٹھے تھے

زرش آئ تو سب کو بھوک لگ رہی ہے جلدی سے ہانڈی بنا لو

نفیسہ نے اسے دیکھتے ہی کہا

جی تائ جان بناتی ہوں۔۔

وہ ہامی بھر کہ چل دی

ہلکے آسمانی رنگ کہ جوڑے میں اس کا چہرہ بہت پر کشش لگ رہا تھا

اس کہ رنگ ڈھنگ کچھ بدلے ہوئے لگ رہے ہیں

نمرہ نے اس کہ آسودہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

کہاں تو ہر وقت چہرے پہ بارہ بجے رہتے تھے

نمرہ نے ہی سب کو دیھان دلایا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش کی سماعت سے نمرہ کا جملہ ٹکرایا

یہ سچ تھا کہ اذہان کی محبت میں وہ آسودہ سی ہوگئ تھی

ہر وقت اذہان اس کی تنہائ اور اداسی میں محبت کہ رنگ بھرنے لگا تھا

اسے یقین تھا اذہان کہ ساتھ سے وہ معتبر ہو جائے گی

پھر اذہان کے ساتھ کا مان ہی تھا جو ان کی باتیں اب اسے اتنا ڈسٹرب نہیں کرتی تھی

زرش نے خود کو محتاط رہنے کی ہدایت کی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

واہ خوشبو تو بہت اچھی آرہی ہے

عمیر ناک سکوڑتا کچن میں داخل ہوا تھا

زرش اک لمحے کو ڈر سی گئ

تم اتنے مزے کہ کھانے بناتی ہو دل چاہتا ہے تمہارے ہاتھ چوم لوں

عمیر نے مکروہ مسکراہٹ سے اس کہ ہاتھوں کو دیکھا

زرش سہم گئ

آ۔۔۔۔۔آپ سب کو بلالیں۔۔۔۔کھانا تیار ہے

اسے الجھن ہونے لگی

آجائیں گے سب بھی تم اتنا ڈرتی کیوں ہو مجھ سے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

عمیر آگے بڑھا تھا

وہ الٹے قدم پیچھے ہٹی

بے دیھانی میں بازو گرم پتیلے سے ٹکرا گیا

وہ کراہ کہ رہ گئی

دکھاؤ جلا لیا نہ ہاتھ۔۔

عمیر نے اس کا ہاتھ تھامنا چاہا

پیچھے ہٹیں۔۔۔۔۔ زرش چیخی

عمیر نے آنکھیں پھاڑ کہ اس دیکھا

نمرہ نے سہی کہا تھا

پہلے تو ادھر ادھر ہو جاتی تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اب تو باقاعدہ چیخنی تھی

واقعی تمہارے تو پر نکل رہے ہیں

خیر مجھے کاٹنے بھی آتے ہیں

وہ طنزیہ ہنس کہ بولا

میں نے کونسا تمہارا دوپٹہ کھینچ دیا ہے

جو ایسے چیخ رہی ہو

تائی جی کھانا لگ گیا ہے

اس کی بات سنے بغیر زرش چلاتی باہر چلی گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

رات کو سب کھانا کھا رہے تھے جب عمیر بولا

زرش تمہارا ہاتھ سہی ہے اب

سب نے بیک وقت دونوں کو نہ سمجھی سے دیکھا

اور زرش تو ہکا بکا سی اس کو دیکھے گئ

کیا مطلب حمیرا بولیں

نہیں وہ ہم کچن میں باتیں کررہے تھے تو زرش نے بے دیھانی میں ہاتھ جلا لیا تھا

تو تمہیں دیکھنے کہ بجائے کھانے کو دیکھتی تو نہیں جلتا نہ

نمرہ نے بھی تیل ڈالا

اور اس سب میں اذہان خاموشی سے عمیر کو دیکھتا رہا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہاں دیکھا !ہاتھ پہ کچھ نہیں لگایا ہوگا جبھی چپ ہو

اس وقت جب میں لگا رہا تھا تو لگوا لیتی نہ

مجھے کچھ نہیں ہوا اور نہ مجھے کچھ لگوانا ہے

زرش بول کہ چلی گئ

رات کہ پھر زرش لان میں اپنی مخصوص بینچ پہ بیٹھی تھی

جب اذہان ہاتھ میں دو کافی کہ کپ پکڑے آیا

یہ لو تمہاری کافی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اس کی طرف کپ بڑھایا

مجھے بتادیتے میں بنا دیتی

وہ کچھ کھسیانی سی ہو کہ بولی

تمہیں اپنے من پسند کام سے فرصت ہو تو تم مجھے دیکھتی نہ

گویا اس کہ رونے پہ طنز کیا

وہ اپنا سر جھکا گئ

اذہان کو دیکھ کہ پھر آنکھیں برسنے کو بیتاب ہو گئ تھیں

اچھا ہاتھ دکھاؤ

وہ کپ اک طرف رکھتے ہوئے بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش کو اک ہی پوزیشن میں بیٹھے دیکھ کہ

اک لمبی سانس ہوا کہ سپرد کرتا

اس نے زرش کا ہاتھ تھام کہ دیکھا

جو کہ ابھی تک سرخ ہو رہا تھا

زرش دیھان سے کرنا تھا نہ

وہ اس کہ ہاتھ پہ دوائ لگاتے ہوئے بولا

تو بس یہ حد تھی اس کہ ضبط کی

اس کہ کندھے پہ سر رکھ کہ پھوٹ پھوٹ کہ رودی

اذہان پہلے تو حیران ہوا

پھر آہستہ سے ہاتھ اس کہ گرد رکھ کہ اس کو اپنے حصار میں لیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اذہان عم۔۔۔ عمیر جھوٹ بب۔۔بول رہا تھا

وہ ھچکیوں سے روتی اس کو بتانے لگی

و۔۔وہ خود ہی مم۔۔میرے پپ۔۔پیچھے آیا تھا

مجھے پتا ہے زرش تمہیں اپنی صفائ دینے کی کوئ ضرورت نہیں ہے

وہ اس کہ آنسو صاف کرتا ہوا بولا

زرش کچھ سنبھلی تو فٹ اس سے الگ ہوئ

سوری شرمندگی سے بس یہی بولا گیا

کس لیئے میری شرٹ گیلی کرنے کیلیئے یا کافی ٹھنڈی کرنے کیلیئے

وہ لب دبائے مسکراہٹ چھپاتا ہوا بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کچھ نہیں زرش منہ بنا کہ بولی

ویسے اگر تم چاہو تو میں تمہیں ایک گھنٹہ اور دلاسہ دے سکتا ہوں

مگر میری اک شرط ہے

کیسی شرط زرش نا سمجھی سے بولی

جیسے ابھی روئ تھی نہ کندھے پہ سر رکھ کہ ویسے ہی رونا پڑے گا

اذہان تم انتہائ فضول انسان ہو

اپنا کپ اٹھاتی ہوئ بولی

وہ شرم سے لال ہوتی بس اتنا ہی کہہ کہ اندر بھاگ گئ

اذہان قہقہہ لگا کہ ہنس دیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

دل_اور_زندگی_07#

از زمر علی

اذہان مجھے میری دوست کہ گھر ڈراپ کردو

نمرہ نے سلائس کی بائٹ لیتے ہوئے کہا

سوری میں لیٹ ہو رہا ہوں تم عمیر کو خدمت کا موقع دو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اذہان نے ہری جھنڈی دکھاتے ساتھ حل بھی پیش کیا

ڈراپ کردو اتنا کیا گریز برت رہے ہو آخر کو کزن ہے تمہاری

حمیرا کو اس کہ صاف انکار پہ آگ لگ گئ

جب آپ مجھے اور زرش کو کچن میں دیکھ کہ محرم نہ محرم کا لیکچر دے سکتی ہیں تو نمرہ بھی

نا محرم ہی ہوئ نہ

تم دونوں کو اک نظر سے کیوں دیکھ رہے ہو

نفیسہ بیگم نخوت سے زرش کو دیکھتی ہوئ بولیں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کیوں کہ دونوں ہی میری کزن ہیں

وہ آرام سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا

سامنے سے آتی زویا کو دیکھ کہ رکا پھر اسے گود میں اٹھا لیا

آج آپ اسکول نہیں گیئں لٹل گرل

اس کہ گال پہ بوسہ دیتے ہوئے پوچھا

نہیں وہ شرارت سے مسکراتے ہوئے بولی

اور کیوں نہیں گیئں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کیوں کہ آج اسکول والے پکنک پہ گئے ہیں

وہ افسردگی سے بولی

اور آپ کیوں نہیں گئیں پاپا سے پوچھ لیتی اور چلی جاتی

وہ رسانیت سے بولا

اوفوووو اذہان بھائی پاپا نے آج تک آپی کو نہیں جانے دیا تو مجھے بھی نہیں جانے دیتے

وہ اداسی سے ہنستے ہوئے بولی

اچھا چلو جاؤ ناشتہ کرو میں آفس جا رہا ہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

دیکھ رہی ہیں باجی اذہان کیسے میری بیٹی کو ایرے گیروں سے ملا کہ چلا گیا

اذہان کہ جاتے ہی حمیرا بولیں

ہاں دیکھ تو میں سب رہی ہوں تم پریشان نہیں ہو نمرا ہی میری بھو بنے گی کوئ بھی میرے بیٹے کو اپنے جال میں نہیں پھنسا سکتا

نفیسہ نے یقین بھرے لہجے میں بولا

برتن سمیٹتی زرش کہ ہاتھ سے گلاس لڑکھ گیا

اگر کوئ بدکردار ماں کی بدکردار بیٹی اس خواب میں ہے تو یہ اس کی بھول ہے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نفیسہ کی نظریں اسی پہ تھیں

ان کہ لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی

زرش ان کو جتنا بے خبر سمجھتی تھی وہ اس سے زیادہ باخبر تھیں

شاید اذہان کی حمایت اور اس کا زرش کی ڈھال بننا ان کو سب کچھ باور کروا گیا تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

شام میں زرش زویا کہ ساتھ بیٹھی لان میں باتیں کررہی تھی

جب عمیر آگیا

کیا ہورہا ہے بھئ وہ ان کہ پاس ہی گھاس پہ بیٹھتے ہوئے بولا

کچھ نہیں زویا نے جواب دیا

پھر کچھ کر لیتے ہیں وہ معنی خیزی سے زرش کو دیکھتا ہوا بولا

کیا کرنا ہے زویا نا سمجھی سے پوچھے گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

چلو زویا شام ہورہی ہے اندر چلو

زرش جلد از جلد اس کہ سامنے سے دور ہٹ جانا چاہتی تھی

اس لیئے زویا کو اٹھاتے ہوئے بولی اور وہ بھی اس کہ ساتھ چپ کر کہ اندر چل دی

ماما بہت ضروری کام ہے دو تین دن تک آجاؤنگا

اذہان جھنجھلایا ہوا تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ کب سے نفیسہ کو سمجھا رہا تھا آفس کہ کام سے اسکو جانا ہے اسلام آباد

مگر وہ اڑی ہوئیں تھیں کہ وہ نہیں جائے کسی اور کو بھیج دے

ماں کی بات کی کوئ اہمیت ہی نہیں ہے تمہاری نظر میں ویسے بھی تم ہمیں ٹائم دیتے ہی کب ہو

ایسی بات نہیں ہے ماما۔ اس نے انہیں ساتھ لگا کہ منانا چاہا

اسی وقت کسی کام سے زرش لاؤنج میں آئ تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تائی جی آپ کو حمیرا آنٹی کمرے میں بلا رہی ہیں وہ پیغام لے کر آئی تھی

نفیسہ کہ گلے میں بانہیں ڈالے کندھے پہ تھوڑی ٹکائے اذہان نے اسے بھرپور نظر سے دیکھا

زرش کی نظر اس سے ملی تو شرارت سے آنکھ مار دی۔۔

وہ سٹپٹا کر لٹوں کو کان کہ پیچھے کرنے لگی چہرے پہ گلال بکھر گیا تھا

اذہان دلچسپی سے دیکھ رہا تھا بڑی شریر مسکراہٹ تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش میری بلیو شرٹ لانڈری سے آگئ ہے تو لادو پیکنگ کرنی ہے

اذہان نے بطور اسے اپنے جانے کا سنانے کیلیئے کہا تھا

پیکنگ وہ ٹھٹھک گئ تھی لاؤنج سے گزرتی نفیسہ اسے گھورنے لگی وہ جلدی سے سنبھل کہ ان سے پہلے وہاں سے نکل گئ

اذہان بیڈ پہ کپڑے پھیلائے بیٹھا تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہو گئ پیکنگ ؟؟ وہ اس کہ لانڈری سے آئے کپڑے لے کہ آئ تو اسے سر پہ ہاتھ رکھے دیکھ کہ پوچھنے لگی

نہیں یار سمجھ نہیں آرہا کیا لے کر جاؤں اور کیا نہیں تم بتاؤ کیا لے کہ جاؤں ؟

اس نے زرش پہ فیصلہ چھوڑ دیا

وہ کپڑے لے جاؤ جن میں تم بلکل نہ اچھے لگتے ہو ۔

زرش کہ منہ سے بے ساختہ نکلا

ارے !وہ ہنسا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ایسا کیوں ۔ وہ اسے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا جس کہ ہاتھ تیزی سے اس کا بکھرا پھیلاوا سمیٹ رہے تھے

بولو نہ یہ کیوں کہا تم نے یونہی ---؟

یونہی اس نے اصرار پہ بات بنائ

تم کوئ بھی بات یونہی نہیں کہتی بتاؤ

ان دونوں کہ بیچ موجود کپڑوں کو سائیڈ پہ کر کے قریب آیا انداز ایسا تھا جیسے جان کہ ہی دم لے گا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تمہارے سامنے تو بات بھی کرنا مشکل ہے پیچھے ہی پڑ جاتے ہو

تہ کیے کپڑے الماری میں رکھنے کہ ارادے سے اٹھی مگر اذہاننے اسکا بازو تھام لیا

جب جانتی ہو میں پوری بات سنے بغیر چھوڑوں گا نہیں تو کیوں ادھوری بات کرتی ہو

اذہان نے اسے جھٹکے سے کھینچا

زرش بیڈ پہ گرنے کہ انداز میں بیٹھی ہاتھ میں موجود کپڑے پھسل کر دونوں پہ آگرے

کپڑوں کی بارش خوب رہی ۔ وہ ہنسا

محنت اکارت جاتے دیکھ زرش نے اسے گھورا

اوہ سوری جھٹ سے زرش کہ کان پکڑ لیئے

اور زرش ہنس دی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

واپس کب آؤ گے ؟

دو تین میٹنگز ہیں جیسے ہی فری ہوا آجاؤں گا

اس کی فکر اچھی لگی تھی

اچھا !وہ بے دلی سے کپڑے دوبارہ تہ کرنے لگی

مس کروگی ؟ وہ اس کو محویت سے تک رہا تھا

زرش بیگ میں اس کہ لے جانے والے کپڑے رکھنے لگی سوال پہ انگلیاں لرزی تھیں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نہیں !لہجہ اور چہرہ اس کہ الفاظ کی بھرپور نفی کررہے تھے

وہ بھرپور انداز میں مسکرایا اس کہ دونوں ہاتھ تھام کر اس کا رخ اپنی طرف کیا زرش اسے دیکھنے لگی اذہان کی نظریں اس کہ چہرے پہ بھٹک رہی تھیں

،یہ جھکی جھکی نگاہیں

،یہ حسین حسین اشارے

،مجھے دے رہی ہے شاید

،کوئی پیغام چپکے چپکے

اس کی آنکھوں میں دیکھتے اس نے سرگوشی کی زرش کی پلکیں جھکتی چلی گئیں

زرش نے ہاتھ چھڑا کہ بیگ کی زپ بند کی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہوگئ تمہاری پیکنگ۔۔

وہی کپڑے رکھے ہیں نہ جس میں میں کسی کو اچھا نہ لگوں۔ شرارت سے پوچھا

ہاں۔وہ اٹھ کھڑی ہوئ

وجہ۔وہ بھی مقابل کھڑا ہوگیا

کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ تم کسی اور کو بھی اچھے لگو۔

وہ جلدی میں کہہ گئ اذہان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

#دل_اور_زندگی_08

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

سرپرائز ایپیسوڈ

از زمر علی

آپی ایک بات تو بتاؤ؟ زویا ابھی اسکول سے آکہ کھانا کھاکہ کمرے میں آکہ لیٹی تھی تو زرش سے پوچھا

ہاں بولو ؟

ہماری ماما زندہ ہیں؟ وہ آنکھوں میں آس لیئے پوچھنے لگی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش جو اس کہ کپڑے سمیٹ رہی تھی ہاتھ روکے اسے دیکھنے لگی اس کو جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا تھا شاید

کیوں آپ کیوں پوچھ رہی ہو اور یہ آپ سے کس نے کہا ہے ؟ وہ اس کہ پاس بیٹھتے ہوئے بولی

یہ سب چھوڑو مجھے بتاؤ نہ آپی ؟

زویا یہ کیسی باتیں کررہی ہو؟ ہماری مما اللہ جی کہ پاس ہیں

جھوٹ بول رہی ہو تم

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زویا سائیڈ میں پڑا واس اٹھا کہ پھینک کہ چیخی

زویا کیا بدتمیزی ہے یہ ؟

زرش اس کی حرکت پہ ششدر سی دیکھے گئ

مما نہیں گئ کہی بھی وہ زندہ ہیں آج وہ آئیں تھیں اسکول میں ملنے مجھسے
میں نے انھیں دیکھا آج وہ تو بلکل تمہاری جیسی ہیں ان کی آنکھیں بھی براؤن ہیں مگر
دیکھو میں ان کہ ساتھ نہیں گئ

وہ روتے ہوئے بتانے لگی

کیا مطلب وہ تمہیں لینے آئ تھیں زرش نے حیران ہو کہ پوچھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ ہمیں چھوڑکہ چلی گئیں تھیں آج میں بھی انہیں چھوڑآئ ایسے نہیں دیکھو مجھے سب پتا ہے میں نے تائ امی کی باتیں سن لی تھیں

میری جان زرش سے کچھ اس کہ آگے کہا ہی نہیں گیا اور زویا کو خود سے لگا لیا اب اسے زویا کہ اتنے دن سے بدلاؤ کی وجہ سمجھ آئ تھی

اور زویا اس کا کندھا پاتے ہی پھوٹ پھوٹ کہ رودی

آپی ا۔اب اب می۔۔میں اسکول نہی۔ جاؤنگی مجھے اب نہیں ملنا ان سے

اور تھوڑی دیر میں ہی وہ روتے روتے سوگئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور زرش کچھ سوچتے ہوئے اٹھی اس کا رخ اذہان کہ کمرے کی طرف تھا

آہا زہے نصیب آج تو لوگوں کو ہماری کچھ زیادہ یاد آرہی ہے شاید

زرش ناک کر کہ کمرے میں داخل ہوئ تو اذہان جو لیپ ٹاپ پہ کچھ کام کررہا تھا اس کو دیکھ کہ بولا تو وہ پھیکا سا مسکرادی

اس کی کھوکھلی سی مسکراہٹ دیکھ کہ اذہان لیپ ٹاپ رکھتا اس تک آیا

کیا ہوا زرش ؟

اس کہ پوچھنے کی دیر تھی اور زرش کی آنکھوں سے اشک رواں ہونے لگے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہے ئے کیا ہوا زرش وہ اس کہ آنسو پونچتا ہوا بولا

اچھا تم ادھر آؤ پہلے

اس کو بیڈ پہ بٹھا کہ پانی پلایا

پھر جب وہ تھوڑا سنبھلی تو بولی

اذہان وہ زویا--------- اور اس کو ساری بات بتاتی چلی گئ

اذہان دم سادھے اس کی بات سنتا رہا

وہ بول کہ چپ ہوگئ تو کافی دیر تو اذہان سمجھ ہی نہیں پایا کہ کیا کہے

پھر جب کچھ بولنے کہ قابل ہوا تو اس کہ ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش آج نہیں تو کل جب وہ بڑی ہوجاتی اس کو یہ حقیقت پتا چلنی ہی تھی

مگر ایسے نہی اذہان اتنے دن سے اس کا رویہ اسی لیئے ایسا تھا

وہ کیسے اس سب سے نکلے گی

وہ آئ ہی کیوں اس سے ملنے اب بھی کیوں

وہ غصے سے بولی

زرش وہ ماں ہیں تم لوگوں کی ان کا حق ہے یہ وہ جب چاہے مل سکتی ہیں انھیں کوئ نہیں روک سکتا

اور گویا زرش کو تو اس کی باتوں پہ تپ ہی چڑھ گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کوئ حق نہیں ہے تب کہاں تھی وہ جب ہمیں ان کی ضرورت تھی

تب کہاں تھیں وہ جب 3 سال کی زویا ان کہ لمس کیلیئے روتی بلکتی تھی

ہماری زندگیاں بربادکردیں تب کہاں تھیں وہ جب ان کہ کیے کی سزا پاپا ہمیں دے رہے تھے بلکہ آج تک دے رہے ہیں

کوئ حق نہیں ہے انکا سمجھے تم اب انکی کونسی محبت جاگ گئ ہے جو وہ ملنے آگئیں اس سے

میں روکوں گی انھیں میں نہیں ملنے دونگی انکو ہم سے

اس کا ہاتھ جھٹکتی ہوئ بولی

تم کل مجھے اس کہاسکول لے کہ جاؤگے میں اسکی میڈم کا بھی دماغ ٹھکانے لگاتی ہوں ذرا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش اس سب کی ضرورت نہی۔۔۔۔

تم نے نہیں لے کہ جانا تو بولدو میں خود ہی چلی جاؤنگی وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بول ہ اٹھ کھڑی ہوئ

اچھا اچھا اوکے کل چلیں گے ریلیکس۔۔

ہمم کہہ کہ وہ چلی گئ

زرش میرا دوست آیا ہے اس کہ لیے چائے کہ ساتھ کھانے کا انتظام کردو

وہ رات کہ کھانے کا انتظام کررہی تھی جب عمیر کچن میں داخل ہوا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جی اچھا

ہاں تیار کر کہ لاؤنج میں لے آؤ

زرش ٹرے تیار کر کہ لاؤنج میں داخل ہوئ تو نمرا کو اس لڑکے کہ گلے لگتے ہوئے دیکھ کہ ٹھٹکی

ٹرے رکھ کہ پلٹ گئ تو اپنے پیچھے اس لڑکے کہ گنگنانے کی آواز آئ

نظر چاہتی ہے دیدار کرنا یہ دل چاہتا ہے تمہیں پیار کرنا

اور وہ لوگ خباست سے ہنسنے لگے

تو تیز تیز قدم اٹھاتی وہاں سے غائب ہوگئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش ناشتہ کرکہ تیار ہو جاؤ تم بھی--

اذہان ناشتہ کرتے ہوئے بولا

سب نے بیک وقت نظر اٹھاکہ انھیں دیکھا

کہاں جانا ہے؟ سب سے پہلے حمیرا بولیں

زویاکہ اسکول میں میٹنگ ہے تو اس کو لے کہ جانا ہے

زرش سے پہلے اذہان نے جواب دیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کل نمرا کیلیئے تو ٹائم نہیں تھا تمہارے پاس

حمیرا بولیں

جی ٹائم نہیں تھا کل

وہ ہاتھ صاف کرتا اٹھ گیا

تیار ہو کہ آجاؤ

زرش کو کہہ کہ چلا گیا

جی آیئے--- میڈم انہیں دیکھ کہ کھڑی ہو گئیں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پلیز سٹ

آپ تو زویا کی بہن ہیں نہ ---

جی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے کل کوئی خاتون آئیں تھیں زویا سے ملنے اسکول

زرش بولی

جی آپ کی مدر-- میڈم بولیں

جی نہیں کوئی مدر نہیں تھیں وہ اور آپ بغیر مجھ سے پوچھے زویا کو کسی سے بھی کیسے ملنی دے سکتی ہیں

وہ طیش میں آتے ہوئے بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میم انہوں نے کہا تھا کہ وہ زویا کی مدر ہیں

ایسے کیسے کوئ بھی آکہ بولے گا اور آپ اسے ملنے دینگی آئندہ آپ اس سے میری اجازت کہ بغیر کسی کو نہیں ملنے دینگی حد ہوتی ہے غیر ذمہ داری کی بھی

اوکے آئندہ آپ کو شکایت نہیں ملے گی۔۔

جی بہتر

وہ کہہ کہ اٹھ کھڑی ہوئ

#دل_اور_زندگی_09

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

سیکنڈ لاسٹ ایپیسوڈ

از زمر علی

اسکول سے باہر اذہان گاڑی سے ٹیک لگائے اس کا انتظار کررہا تھا اس کو آتے دیکھ کہ کھڑا ہوا اور پوچھنے لگا

کیا ہوا ہوگئ بات؟

ہاں ہوگئ اچھی طرح سمجھا کہ آئ ہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اچھا اچھا چلو چلیں -- وہ اس کیلیے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا

وہ بیٹھنے لگی تو اپنا نام سن کہ رک گئ یہ آواز تو وہ لاکھوں کی بھیڑ میں بھی پہچان سکتی تھی

یہ تو وہی آواز تھی

اس کہ ساتھ ساتھ اذہان بھی مڑا اس کو بھی سیکنڈ لگا تھا یہ آواز پہچاننے میں---

زرش

زرش میری بچی -

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور زرش کیلیئے جیسے سب کچھ رک گیا مگر پھر وہ خود کو سنبھالتی انھیں نظر انداز کرتی اذہان سے بولی

چلو اذہان۔۔

زرش تم نے مجھے پہچانا نہیں کیا۔۔ فاطمہ اس کہ پاس آکہ اس کو پکڑتے ہوئے بولیں اور پھر دیوانہ وار اس کو چومنے لگیں

زرش کا دل کیا اپنی ماں کہ گلے لگ کہ اپنے سارے غم بھلادے اپنے دکھ رولے لیکن خود کو قابو کرتی وہ ان سے دور ہوئی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

آپ کیوں آئی ہیں یہاں

میری جان میں تم سے ملنے آئی ہوں وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بولیں

مگر مجھے آپ سے نہیں ملنا

وہ خود کو حد درجہ نارمل کرتی ہوئی بولی

اپنی ماں کو معاف نہیں کروگی؟ میں تم دونوں کو لے جاؤنگی اپنے ساتھ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہم آپ کہ بغیر رہ رہے ہیں ہم کو آپکی ضرورت نہیں ہے اب ہم نے آپ کہ بغیر رہنا سیکھ لیا ہے اب آپ کا سایہ نہیں چاہیے ہمیں تب کہاں تھیں آپ جب ہمیں آپکی ضرورت تھی

وہ ہزیانی سی ہو کہ چیخی

تو فاطمہ نے آگے بڑھ کہ اس کو گلے لگا لیا تو بس اس کہ زندگی بھر کہ ضبط کی حد آج تمام ہوگئ

اور وہ اپنی ماں کہ سائے میں لپٹ کہ پھوٹ پھوٹ کہ رودی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

رات کو سب کھانا کھا رہے تھے جب نفیسہ بیگم نے گویا دھماکا کیا

بھئی ہم نے مل کہ طے کیا ہے کہ اذہان اور نمرا کی شادی کردی جائے

سب کچھ ڈیسائڈ کرلیا ہے بس اذہان تم ٹرپ سے واپس آجاؤ تو نکاح کردیں گے

مام میری مرضی کہ بغیر آپ سب کچھ خود سے کیسے طے کر سکتی ہیں

اس میں مسلہ کیا ہے ؟

اظہر صاحب بولے

بابا مسلہ یہ ہے کہ شادی میری ہے زندگی میری ہے میری مرضی بکہ بغیر آپ لوگ یہ سب کیسے طے کرسکتے ہیں اور وہ بھی نمرا سے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کیوں نمرا میں کیا برائ ہے حمیرا بولی

کوئ ایک ہو بتاؤں نہ خالہ جانی

وہ طنزیہ ہستے ہوئے بولا

اور نمرا میری آئڈیل نہیں ہے

اس لیئے یہ سوچ اپنے ذہن سے نکال دیں

بظاہر زرش خود کو نارمل کیئے کھانا کھانے کی کوشش کررہی تھی مگر اس کہ دل و دماغ میں ایک جنگ جاری تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

آپی میں اتنی خوش ہوں آپ کو کیا بتاؤں گھر میں شادی ہو گی کتنا مزا آئے گا ہم ڈھیر ساری چیزیں لیں گے

وہ اپنی ہی رو میں بولتی جا رہی تھی مگر زرش تو کہیں اور گم تھی

دل و دماغ میں ایک جنگ جاری تھی

دماغ کہہ رہا تھا کہ اذہان اظہر جتنا ہی اپنی ہٹ کا پکا ہو اپنی ماں کہ آگے ہار جائے گا

دل میں کہیں ایک امید باقی تھی کہ وہ زرش کہ پاس ہی آئے گا کیونکہ بقول اذہان کہ اس کہ بھی تو سارے راستے زرش تک ہی آتے ہیں

دل و دماغ کی اسی جنگ میں کب اس کی آنکھ لگ گئ پتا ہی نہیں چلا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

صبح آنکھ کھلی تو شور سے گھر میں ایک نیا طوفان آیا ہوا تھا

جو شاید صرف ان دونوں کی زندگیوں کو ہی تباہ کر کہ جانے والا تھا

وہ کمرے سے باہر آئ تو دیکھا کہ

نفیسہ نے خودکشی کی کوشش کی تھی کہ انکا اپنا بیٹا ہی انکا نہ تھا انکی زبان نہیں رکھ سکتا تھا

اور اظہر صاحب کہ تو بیوی کی یہ حالت دیکھ کر ہی ہاتھ پاؤں پھول گئے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اذہان گاڑی نکالو جلدی وہ نفیسہ کو اٹھاتے ہوئے چیخے

جلدی میں انہیں ہسپتال لے جایا گیا

اذہان اظہر اور عثمان صاحب سمیت وہاں زرش اور حمیرا بھی موجود تھیں

وہ لوگ ہسپتال کہ کوریڈور میں تھے جب ڈاکٹر آئے اذہان ان کی جانب لپکا اب کیسی ہیں

ماما

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جی وہ ٹھیک ہیں سلیپنگ پلز اتنی ہائی ڈوز کی نہیں تھیں ہم نے معدہ واش کردیا ہے کچھ دن تک انہیں لائٹ سا کھانا دیجیئے گا انکی ڈرپ ختم ہوجائے تو آپ انکو لے جا سکتے ہیں

سب ان کہ پاس گئے تو نفیسہ سے حمیرا لپٹ گئیں اذہان ان کہ پاس گیا تو انھوں نے منہ پھیر لیا اور اظہر صاحب سے بولیں

اسکو بول دیں یہاں سے چلا جائے میرا کوئی بیٹا نہیں ہے

تم جلدی سے ٹھیک ہوجاؤ پھر شادی کی ساری تیاری تم ہی تو کروگی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اذہان نے بے یقینی سے باپ کو دیکھا

بابا میں یہ شادی نہیں کرسکتا

اور تمہیں یہ شادی کرنی پڑے گی

انداز ایسا تھا کہ اب بس اور کوئ بات نہیں ہوگی

اذہان نے نظریں اٹھا کہ زرش کو دیکھا جو آنسوؤں سے بھری آنکھوں میں شکوہ لیئے اسے ہی دیکھ رہی تھی جیسے کہہ رہی ہو میں نے کہا تھا نہ یہ ناممکن ہے

وہ ایک لمبی سانس ہوا کہ سپرد کر کہ رہ گیا اور

ٹھیک ہے میں تیار ہوں شادی کیلیئے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کہہ کہ وہ چلا گیا

سب میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئ اور زرش نے خود کو گرنے سے روکنے کیلیئے کرسی کا سہارا لیا جو عثمان صاحب سے چھپا نہ رہ سکا وہ ٹھٹھک گئے

اور اس ایک لمحے نے انہیں سب سمجھا دیا

دو دن بعد

نفیسہ نے تین دن بعد کا رکھا تھا نکاح کا پھر اس کہ بعد اذہان نے بھی بزنس ٹرپ پہ جانا تھا ماں کہ کہنے پہ اسنے پوسٹ پونڈ کردی تھی

زرش نے خود کو کاموں میں مصروف کیا ہوا تھا ابھی بھی وہ کچن کا سب کا سمیٹ کر کمرے میں آکہ بیٹھی تھی جب کمرے میں اذہان داخل ہوا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

آج اسے دو دن بعد دیکھ رہی تھی ہلکی بڑھی ہوئ شیو لال آنکھیں اس میں بھی وہ نظر لگ جانے کی حد تک پرکشش لگ رہا تھا

مگر اس کی حالت ہارے ہوئے جواری کی طرح تھی وہ ایک ہی داؤ میں اپنا سب کچھ ہار گیا تھا اور شاید زرش کا بھی ----

میں نے چار سال پہلے بھی تمہاری غلط فہمی دور کی تھی مگر شاید تم اپنی خوش فہمی سے نکلنا ہی نہیں چاہتے تھے اور اپنے ساتھ ساتھ میری زندگی بھی اجیرن کردی محبت کرتے ہوئے اپنی ماما کی اجازت کیوں نہ لی تھی تم نے میری طرف قدم بڑھاتے ہوئے ان سے اجازت کیوں نہ لی تھی اذہان اظہر

وہ زاروقطار روتے ہوئے اس کا گریبان پکڑ کر جھنجھوڑ رہی تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور وہ اس سے نظر تک نہ ملا پارہا تھا

یوں نظریں نہ چراؤ اذہان اظہر

مجھے معاف کردینا زرش وہ صرف اتنا ہی کہہ سکا

اور اس کی بات پہ وہ روتے روتے ہنسی تھی

یہ دھوپ چھاؤں سا موسم اذہان کو کتنا پیارا لگا تھا

ہمیں تو ساتھ رہنا تھا۔

تمہیں تو میری آنکھوں کو بہت سے خواب دینا تھے

تمہیں تو میری اس بے رنگ زندگی میں کتنے رنگ بھرنے تھے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تمہیں تو میری اداسی دور کرنا تھی

سب ہی کچھ بھول بیٹھے ہو

وہ سانس لینے کو رکی مگر آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

تم جیسوں کیلیئے محبت نہیں ہوتی اذہان جو مجبوریوں کا سہارا لیتے ہیں جاؤ میں نے تمہیں معاف کیا میں نے تمہیں اپنا ہر دکھ ہر غم ہر آنسو معاف کیا

اس سے زیادہ بولنے کی سکت نہ اس میں تھی اور نہ سننے کی اذہان میں ہمت تھی

اس لیئے وہ چپ چاپ چلا گیا

اور زرش چپ چاپ بالکنی میں آکہ کھڑی ہوگئ

اذہان کی آنکھوں میں اپنی محبت کیلیئے آنسو دیکھ کہ وہ چپ ہوگئ تھی کیونکہ وہ لوگ جتنا جدا ہوجائیں ان کے دل ایک دوسرے کہ لیئے ہی دھڑکیں گے ان کی محبت جیت کہ بھی ہار گئ تھی کیونکہ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

محبت جیت ہوتی ہے

مگر یہ ہارجاتی ہے

کبھی دل سوز لمحوں سے

کبھی بیکار رسموں سے

کبھی تقدیر والوں سے

کبھی قسموں سے

کبھی یہ چاند جیسی ہے

کبھی یہ دھوپ جیسی ہے

کسی کا چین بنتی ہے

کسی کو رول دیتی ہے

کبھی لے پار جاتی ہے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کبھی یہ مار جاتی ہے

محبت جیت جاتی ہے

!مگر یہ ہار جاتی ہے----

#10_دل_اور_زندگی

لاسٹ ایپیسوڈ

از زمر علی

اگلا دن کاموں میں کیسے گزرا کسی کو ہوش نہیں رہا نمرا تو اپنی دوستوں کہ ساتھ پارلر کہ چکروں میں ہی لگی رہی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

عمیر اذہان عثمان اور اظہر صاحب تیاریوں میں ہی مصروف رہے

جبکہ حمیرا اور نفیسہ زویا کو لیئے مارکیٹوں کہ چکر ہی لگاتی رہیں

رات گئے کھانے کہ وقت عثمان صاحب نے زرش کو مخاطب کیا

زرش فارغ ہو کہ میرے پاس آنا مجھے کچھ کام ہے

اور وہ بس سر ہلا کہ رہ گئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کاموں سے فارغ ہو کہ زرش آکہ لیٹی تو اسے یاد آیا کہ پاپا نے بلایا تھا

ان کہ کمرے میں گئی تو وہ اپنی راکنگ چیئر پہ بیٹھے اپنی کنپٹی مسل رہے تھے

زرش کو لگا وہ پریشان ہیں

پاپا آپ نے بلایا تھا----

اوہ ہاں آؤ بیٹھو نہ ---- وہ چونک کہ سیدھے ہوئے

اہمم دیکھو زرش میری بات تحمل سے سننا سب کچھ طے ہے میں نے تمہیں بس بتانے کیلیئے

بلایا ہے---وہ گلا کھنکھار کہ بولے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جی پاپا بولیئے۔۔۔ اب اسے واقعی پریشانی ہونے لگی تھی

تمہاری ماں تم لوگوں کو لے کہ جانا چاہتی ہے اپنے ساتھ پہلے پہل میں نے اسے منع کیا تھا مگر اب میں نے اسے کہا ہے کہ پرسوں وہ تم دونوں کو آکہ لے جائے

زرش کا رنگ پل میں فق ہوا کافی دیر تو وہ سمجھ ہی نہیں سکی پھر جب کچھ بولنے کے قابل ہوئی تو آنسو روکتی ہوئی بولی

مگر پاپا ہمیں نہیں جانا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں پہلے نہیں بھیجتا مگر کل جب تمہاری اور اذہان کی باتیں سنی تو یہ ضروری ہوگیا ہے جس سے پہلے تم بھی اپنی ماں کی طرح کچھ کرو تم لوگ یہاں سے چلے جاؤ اپنا اور زویا کا سامان پیک کرلینا کہہ کہ وہ منہ موڑ گئے

زرش ششدر سی انھیں دیکھنے لگی باپ کہ الفاظ تھے کہ کسی نے سیسہ کانوں میں گھولا تھا

پاپا ہم چلے جائینگے ہم کبھی واپس نہیں آئینگے لیکن آپ نے آج میری ساری امیدیں توڑدیں مجھے امید تھی کہ آپ کی محبت کبھی تو جاگ جائے گی مگر میں جان گئ آج سب سمجھ گئ مگر آپ کو اپنی تربیت پہ تو بھروسہ ہونا چاہیے تھا نہ ہم تو آپ کا خون ہیں آپ کو ہم پہ ہی بھروسہ نہیں میں آج تک کچھ نہیں بولی ہمیشہ سب چپ کر کہ سہن کیا اس امید میں کہ آپ کبھی تو سمجھیں گے کہ میں فاطمہ نہیں زرش ہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ روتی رہی مگر اس سنگدل انسان کہ اس کی بیٹی کہ آنسو بھی نہیں پگھلا سکے

اور زرش افسوس سے سر نفی میں ہلاتی وہاں سے چلی گئ

وہ بھاگتی ہوئ اپنے کمرے کی جانب جا رہی تھی کہ راستے میں سامنے سے آتے عمیر سے ٹکرا گئ

ارے ایسی بھی کیا بے تابی

زرش تڑپ کہ اس سے الگ ہوئ

یہ تم ہر وقت روتی شکل کیوں بنائے رکھتی ہو۔۔ وہ ہمدرد بنا پوچھ رہا تھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زرش بچ کہ نکلنا چاہ رہی تھی مگر وہ جما کھڑا رہا

سامنے سے ہٹیں۔۔۔ اس کی نظروں سے سمٹتی وہ بے چارگی سے کہہ رہی تھی

کبھی ہم سے بھی بات کرلیا کرو ہر وقت اذہان کہ گرد ہی نظر آتی ہو ہم اتنے بھی برے نہیں ہیں ۔۔۔وہ بکواس کرتے قریب آیا

زرش دیوار سے لگی گھسٹتی پیچھے ہٹتی رہی بے دیھانی میں اس نے دروازے کا لاک گھمادیا مگر دروازہ لاک تھا قدموں کی آہٹ ہوئ بند دروازے سے اور وہ اسے گھورتا تیزی سے ہٹ گیا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

سکون کا سانس لے کر اس نے دروازے سے پشت ٹکادی

دروازہ اچانک کھلنے سے اسکا توازن ڈگمگایا قریب تھا کہ وہ دھڑام سے گرتی ہلکی سی چیخ کہ ساتھ اس کی آنکھیں بند ہوگئ تھیں مگر کسی کا وجود اس کے لیے ڈھال بن گیا

اذہان اس کہ پیچھے تھا بے دیھانی میں وہ اس کہ دروازئے تک آگئ تھی زرش تیزی سے سامنے آئ تھی اس کا بھیگا رویا چہرہ دیکھ کہ وہ ٹھٹک گیا

رو کیوں رہی ہو؟

آنسو روکتی زرش تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ وہ اس خاموشی سے جاتا دیکھتا رہا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ایسے ہی شادی کا دن آپہنچا سب خوش تھے سوائے ان دو نفوس کہ اپنی خوشی میں کسی نے محسوس ہی نہیں کیا کہ وہ خوش ہونے کی کتنی کوشش کررہے تھے

اور پھر نکاح بھی ہوگیا ایسے نمرا۔۔۔ نمرا اذہان بن گئ

زرش نے خود کو کیسے سنبھالا ہوا تھا یہ وہ ہی جانتی تھی اس نے خود کو رونے سے باز رکھا اور پھر حمیرا بیگم کی نئ فرمائش پہ تو وہ سر تھام کہ رہ گئ

زرش دوودھ پلائ کی رسم تم کروگی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پر آنٹی میں کیسے زرش بوکھلائی

کیا مطلب کیسے بھئی لڑکی کی بہن کرتی ہے یہ رسم جاؤ اندر سے لے کہ آؤ دودھ کا گلاس وہ حکم دیتے ہوئے بولیں

جی---

اور اس کہ جاتے ہی دونوں بہنیں ایک دوسرے کو دیکھ کہ ہنسی تھیں وہ جان بوجھ کہ اس کا صبر آزما رہی تھیں

اور وہ نازک سی گڑھیا صبر ہے کر رہی تھی کے اس کے علاوہ اور کوئی چارہ بھی نہیں تھا اپنا دل مار کے وہ دودھ کا گلاس لے آئی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور زبردستی کا مسکراتی اسنے دودھ پلائ کی رسم کی

کھانے کہ کچھ دیر بعد ہی رخصتی کا شور مچ گیا

اور رخصتی کہ ٹائم نمرا کی خوشی کی انتہا نہ تھی

اسنے جو چاہا تھا وہ بنا کسی تگودو کہ حاصل کر لیا تھا تو کیسے نہ وہ خوش ہوتی جیت اسکا مقدر بنی تھی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

صبح ناشتے کہ ٹائم عثمان صاحب نے سب کو بتا دیا کہ زرش اور زویا کو فاطمہ لینے آرہی ہیں

جس کو سن کہ سب کی خوشی کی انتہا نہ رہی اور اذہان وہ شاک کی سی کیفیت میں زرش کو

ایک ٹک دیکھتا رہا اور وہ نظریں چرا گئ

اور پھر اس کہ جانے کا ٹائم بھی آگیا

زویا کو زرش نے سمجھا لیا تھا وہ بس چپ تھی

وہ لوگ سب سے ملیں تو نمرا بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اذہان اپنے کمرے میں ہے اس سے بھی مل لو آخر کو بہت اچھے دوست رہے ہو تم لوگ اور زرش اسے دیکھ کہ رہ گئ وہ لوگ اس کی روح کو گھائل کرنے کا کوئ موقع جانے نہیں دیتے تھے

کچھ سوچ کہ وہ اذہان کہ کمرے کی طرف بڑھ گئ

دروازہ ناک کر کہ اندر داخل ہوئ تو سامنے ہی وہ دشمن جاں کھڑا ہوا نظر آیا خود کو کمپوز کرتی وہ اس تک آئ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں جارہی ہوں اذہان اب واپس نہیں آؤنگی میری محبت کبھی تمہارے پیروں کی زنجیر بنے یہ میں برداشت نہیں کرسکتی اذہان اظہر کبھی ہار نہیں سکتا نمراکہ ساتھ اپنی زندگی میں آگے بڑھ جاؤ پوری ایمانداری سے یہ رشتہ نبھانا ہمیشہ خوش رہنا اپنے لیئے چلتی ہوں--

اور وہ چلی گئ سب کچھ ساکت ہوگیا

کائنات کی گردش رک گئ جدائ کا طبل زمین کو دہلا گیا

محبت رخصت ہوئ ، وصل خواب ہوا، انتظار خاک ہوا ،ہجر میں جود راکھ ہوا محبت نے آخری سانس لیا اور عشق کی ابتداء ہوئ

رخصت یار کا منظر بھی کیا منظر تھا"

" ہم نے خود کو خود سے بچھڑتے ہوئے دیکھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

چار سال بعد

اس نے سن رکھا تھا ہجر کی راتیں بہت طویل ہوتی ہے مگر اب خود پہ بیتی تھی تو یقین آگیا تھا وہ ساری ساری رات گزرے وقت کہ متعلق سوچتا رہتا کچھ بھی تو بھولنے والا نہیں تھا چار سال ہوگئے تھے اس سے جدا ہوئے مگر آج بھی وہ چار سال پہلے جہاں کھڑا تھا وہیں کھڑا تھا

وہ ہزار کوششوں کہ باوجود بھی اس کہ بارے میں کچھ معلوم نہ کرسکا تھا سوائے اس کہ وہ زندہ ہے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نمرا کہ ساتھ وہ ایک پرسکون زندگی گزار رہا تھا

لیکن وہ صرف اس کی بیوی تھی اس کی محبت اس کی چاہت نہیں تھی دل میں اس کہ نہ ہونے کی خلش اب بھی باقی تھی جو شاید تا عمر رہنی تھی

عثمان صاحب زرش کہ جانے کہ بعد سے بیمار رہنے لگے تھے ان کو تکلیف تھی کہ زرش جاتے ہوئے ان سے مل کہ بھی نہیں گئ شاید اس مظلوم کو دیئے گئے دکھوں پہ اسکا اتنا حق تو تھا کہ وہ ناراض ہو کہ جاتی اسنے اپنا وعدہ پورا کیا تھا واپس پلٹ کہ نہیں آئ وہ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

گئ ہی نہ آنے کیلیئے تھی ان کا ضمیر ان کو ملامت کرتا تھا مگر اب کوئ فائدہ نہیں تھا وقت گزر چکا تھا

عمیر اپاہج ہوچکا تھا دو سال پہلے ایک امیر لڑکی کہ چکر میں پڑا تھا اس کی عزت سے کھیلنے کی کوشش کی تو اسنے بندوق کی گولیوں سے اسکی خاطر تواضع کروائ تھی جو اس کی ریڑھ کی ہڈی میں لگی

اب اسے اپنا کیئے کا بھگتنے کی سزا میں ساری زندگی معذور رہ کہ بستر پہ گزارنی تھیں

زین اٹھ جائیں۔۔۔ اب نہ اٹھے تو میں پانی ڈال دونگی اوپر

وہ کمر پہ ہاتھ رکھے لڑاکا عورتوں کی طرح بولی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اووہووووں آنکھیں نہیں کھل رہی یار زرش

وہ شرارت سے بولا

اس کی بات سمجھتے ہوئے زرش نے پانی کا گلاس اس پہ انڈیل دیا جس پہ وہ ہڑبڑا کہ اٹھا تھا اور وہ کھلکھلا کہ ہنس دی تھی

زرش کی بچی ایسے اٹھاتے ہیں اپنے شوہر کو بندہ پیار سے اٹھا لیتا ہے

وہ مصنوعی خفگی سے بولا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں تو ایسے ہی اٹھاتی ہوں اب جلدی جائیں چینج کریں زویا ناشتہ کرنے کیلیئے انتظار کررہی ہے ہمارا اس کو واشروم کی طرف بھیجتے ہوئے بولی

جی حضور بس پانچ منٹ میں آیا جانا نہیں ساتھ چلیں گے اس کا گال کھینچتا ہوا آگے بڑھ گیا

تو وہ کھڑکی پہ آگئی فاطمہ نے 2 سال پہلے زین سے اس کی شادی کروادی تھی اور بیشک وہ زندگی کہ اس سفر میں زین کہ ہمراہ بہت خوش تھی کبھی کبھی اذہان اس کو اب تک یاد آتا تھا اس کی باتیں اس کہ قہقہے اس شرارتیں سب کچھ مگر زندگی اب پرسکون تھی

کسی کی یاد دل میں آج بھی ہے"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ اب بھی یاد آتا ہے

ہاں !

مگر کبھی کبھی----

ختم شد

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com